سوال

(213)اجتہادوافتاء

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

.لئے کھلا ہے یا مجتہد کے لئے کچھ شرائط ضروری ہیں ؟ کیا واضح دلیل کی معرفت کے بغیر محض اپنی رائے سے فتوی دینا ہر انسان کے لئے جائز ہے ؟ اور اس حدیث کا کیا درجہ ہے. جس کے الفاظ مفہوم یہ ہے کہ :

وکم علی الفتیا اجروکم علی النار (سنن دارمی)

ی کے بارے زیادہ جرات سے کام لیتا ہے وہ جہنم کی آگ کے بارے میں بھی زیادہ دلیر ہے ؟"

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

ے بلکہ اس کے لئے ضروری ہے کہ شرعی دلیل سے راہنمائی حاصل کرے پھر اہل علم کے اقوال سے استفادہ کرے اور دیکھے کہ ان کے سامنے کون سے دلائل ہیں اور ان کے استنباط واستدلال کا کیا طریقہ ہے

ہ :

وکم علی الفتیا اجروکم علی النار (سنن دارمی)

ں نے اپنی سنن میں عبید اللہ بن ابی جعفر مصری سے مرسلا روایت کیا ہے

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ